نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔

سب سے پہلے **قائد عمومی** سے حضور انور نے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا قائد عمومی نے بتایا کہ انصاراللہ کی 14 مجالس ہیں اور سب کی طرف سے باقاعدہ رپورٹس آتی ہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ ان کی ساری رپورٹس پڑھ کر، ٹیلی فون پر نہیں بلکہ لکھ کر تبصرہ بھجوایا کریں۔ ہر رپورٹ پر تبصرہ ہونا چاہئے یہ ضروری ہے۔

قائد مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انصار کی تعداد 411 ہے اور ہمارا کل سالانہ بجٹ 92 ہزار ڈالرز ہے۔حضور انور نے فرمایا: بعض انصار تو بہت اچھا کمانے والے ہیں اس لئے آپ کا چندہ اس سے بہت بڑھ سکتا ہے اور دوگنا بھی ہوسکتا ہے۔

قائد تبلیغ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر قائد تبلیغ نے بتایا کہ انصاراللہ نے آٹھ بیعتیں کروائی ہیں۔حضور انور نے فرمایا ان سے **مستقل رابطہ** رکھیں اور ان کی تربیت کر کے **باقاعدہ نظام جماعت** کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: اپنا سال کا پچیس تیس بیعتوں کا ٹارگٹ رکھیں اور پھر کوشش کر کے اس ٹارگٹ کو حاصل کریں۔آسٹریلیا میں مختلف اقوام آباد ہیں۔ ان میں تبلیغ کے لئے منصوبہ بندی کریں اور بیعتیں کروائیں۔ آپ کوشش کر کے اس ٹارگٹ سے زیادہ بیعتیں بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

قائد تربیت نے بتایا کہ انہیں ابھی کام سنبھالے نو، دس ماہ کا عرصہ ہوا ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے اس نو، دس ماہ کے عرصہ میں کیا کام کیا ہے۔موصوف نے عرض کیا کہ تمام مجالس کو تربیت کا پروگرام بھجوایا ہے اور ہدایت دی ہے کہ اس پر عمل کریں۔حضور انور نے فرمایا: کیا آپ کے پاس یہ ریکارڈ ہے کہ کتنے انصار باقاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 411 انصار میں سے 272 انصار باقاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔باقی باقاعدہ نہیں ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سب کو باقاعدگی سے پانچوں نمازیں ادا کرنی چاہئیں۔ انصار کی عمر ایسی ہوتی ہے کہ سب کو نمازوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہونا چاہئے۔قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ ہونی چاہئے اور روزانہ تلاوت ہونی چاہئے۔ MTA پر خطبات سننے کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انصار کو تبلیغ کا پروگرام بنا کر دیں اور ان کو لٹریچر دیں اور ان کو باہر نکالیں۔ یہ اپنے رابطے کریں۔تعلقات بنائیں اور تبلیغ کریں اب احساس کمتری سے باہر نکلیں اور کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کہتے ہیں کہ 40 ہزار لیف لیٹس انصار نے تقسیم کیا ہے۔اس میں سے 20 ہزار تو ایک آدمی نے کردیا ہے باقی سب نے مل کر بیس ہزار کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مجلس انصاراللہ یوکے نے کتاب Life of Muhammad پچاس ہزار کی تعداد میں تقسیم کی ہے اور اسی طرح کتاب World Crisis and the Pathway to Peace چالیس ہزار کی تعداد میں تقسیم کی ہے۔انہوں نے یہ کتاب بڑی تعداد میں شائع کروائی ہے اور پھر باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے اسے تقسیم کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا **انصاراللہ کے نام سے چیریٹی واک ہونی چاہئے۔اسی طرح یہاں پودے لگانے کا شوق ہے۔حکومت کے متعلقہ محکمہ سے، انتظامیہ سے باقاعدہ بات کر کے پھر درخت لگائیں، پودے لگائیں اور اسی طرح دوسرے خدمت خلق کے کام کریں۔** جب پریس اور میڈیا کے ذریعہ آپ کے انسانی خدمت کے اور فلاح و بہبود کے کام سامنے آئیں گے تو اسلام کا ایک اچھا اور خوبصورت چہرہ ان لوگوں کے سامنے آئے گا اور ان کو اسلام پر دوسرے انتہاء پسندوں کے رویہ کی وجہ سے جو اعتراضات ہیں وہ دور ہوں گے۔اس لئے جب آپ مختلف چیریٹی آرگنائزیشنز کو رقوم کے چیک پیش کریں تو باقاعدہ ایک تقریب کر کے دیں اور میڈیا والوں کو بھی بلائیں اور دوسری لوکل انتظامیہ بھی ہو۔یہ ایسا اس لئے نہیں ہے کہ ہم کوئی احسان کر رہے ہیں۔بلکہ صرف اس لئے ہے کہ اسلام کی جو بھیانک تصویر بنی ہوئی ہے اور جو خصوصاً میڈیا نے بنائی ہوئی ہے وہ ختم ہوتی ہے۔یہ کوئی دکھاوا نہیں ہے۔ بلکہ نیک نیتی سے اسلام کا حسین چہرہ غیروں کے سامنے پیش کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا چیریٹی واک سے اور ڈونیشن **سے آپ جو رقوم اکٹھی کریں اس میں سے 30 فیصد ہیومینیٹی فرسٹ کو دیں اور 70 فیصد لوکل چیریٹیز کو دیں۔** اس سے آپ کا تعارف بڑھے گا اور تبلیغ کا ذریعہ بنے گا اور اسلام کی غلط تصویر کا تصور زائل ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: آپ سب انصار کو توجہ دلائیں کہ اپنے گھروں میں اپنے بچوں کی نگرانی کریں کہ نمازیں پڑھ رہے ہیں۔قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔مسجد میں ان کو اپنے ساتھ لائیں تاکہ ان کو مسجد آنے کی عادت پڑے۔ان کو دین کا علم سکھائیں اور ان کی تربیت کریں۔

قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا وقف عارضی کی سکیم بنائیں۔ سال میں دو تین دفعہ وقف عارضی کریں۔ انصار وقف عارضی کے دوران بچوں کی کلاسیں لیں اور ان کو قرآن کریم پڑھائیں اور **دینی معلومات** پڑھائیں۔ اسلام کی بنیادی باتیں بتائیں۔

حضور انور نے فرمایا: اس بارہ میں آپ کو مسلسل کوشش کرنا پڑے گی۔ بار بار کی یاد دہانی اور Follow Up کرنا پڑے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ یہاں آسٹریلیا میں چائینیز کی بڑی تعداد ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا: ہمارے پاس چائینیز لٹریچر موجود ہے۔کتاب Pathway to Peace کا بھی چائینیز زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ چائینیز لٹریچر لندن سے منگوائیں، سنگاپور سے بھی جائزہ لے لیں۔ ان کے پاس بھی چائینیز لٹریچر موجود ہے اور چائینیز کو دیں۔ جو عرب لوگ ہیں ان کو عربی میں لٹریچر دیں۔ جو دوسری قومیں ہیں ان کو ان کی زبانوں میں دیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بعض کتابوں کی قیمتیں آپ نے زیادہ رکھی ہوئی ہیں۔ مثلاً کتاب Pathway to Peace آپ پانچ ڈالر میں دے رہے ہیں۔یہ دو ڈالر میں دیں۔اصل چیز پیغام پہنچانا ہے۔ پیسے کمانا نہیں ہے۔

نائب صدر صف دوم نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ انصار کی سائیکلنگ تو کم ہوتی ہے لیکن دوسری کھیلیں ہوتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: بوڑھے اپنے آپ کو بوڑھا نہ سمجھیں، 40 سال کے بعد ضروری نہیں کہ آپ بوڑھے ہو جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا تھا کہ ایک خادم چالیس سال تک خدام میں بڑی مستعدی سے کام کرتا ہے تو پھر پتہ نہیں کہ انصار میں آ کر سست کیوں ہو جاتا ہے تو اس بارہ میں آپ سوچیں اور اپنا جائزہ لیں۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔آخر پر انصار نے حضور انور کے ساتھ اجتماعی گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔